© rasailojaraid.com

حسنِ انتقاد

تبصرہ کے لئے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے

سید محمد ذوالکفل بخاری

نغمات ختم نبوت

ترتیب و تدوین: محمد طاہر رزاق

ضخامت: ۲۹۶ صفحات، قیمت ۹۰ روپے۔

ملنے کے پتے:

مکتبہ سید احمد شہید، الکریم مارکیٹ اردو بازار، لاہور۔

دفتر نقیب ختم نبوت، دارِ بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان۔

"ختم نبوت" کے عنوان پر نعتیہ شاعری میں اور بالخصوص اردو کی نعتیہ شاعری میں ہمیں خاصا مواد مل جاتا ہے۔ اردو کی تخصیص اس لئے ہے کہ جس خطۂ ارض (برصغیر) میں یہ زبان پلی بڑھی، پھلی پھولی اور خوب پھیلی، بد قسمتی سے اسی خطہ میں ختم نبوت کے منکرین اور سارقین کے ایک ٹولے کو پلنے بڑھنے اور پھلنے پھولنے کے مواقع ملے۔ ایسے میں تردید، تعاقب اور محاسبہ کی صورت میں جو ردِ عمل مسلمانوں کی طرف سے سامنے آیا اس میں شعر و سخن اور ادب و انشاء کے ذرائع و وسائل کو ایک قابل لحاظ اہمیت حاصل تھی۔

یہ حقیقت ہے کہ قادیانیت کا ٹینٹوا دبانے میں جو مہارت اور جو توفیق ظفر علی خاں مرحوم کو میسر آئی، وہ اپنی مثال آپ ہے۔ علامہ اقبال کا تو رنگ ہی اپنا ہے۔ لیکن اقبال و ظفر پر ہی کیا موقوف، یہاں تو جس کا روئے سخن بھی قادیان کی طرف ہوا، اسی نے حق ادا کر دیا۔ ممکن ہے ایسی شاعری کے لئے آج کی زبان میں کوئی لفظ، کوئی اصطلاح اور آج کی تنقید میں کوئی خانہ، ہمارے نقادوں اور ادیبوں کو ڈھونڈنا دشوار ہو۔ لیکن یہ طے ہے کہ یہ شاعری رزمیہ بھی ہے۔ ہجویہ بھی ہے اور مزاحمتی بھی! مستزاد یہ کہ بیک وقت علمی بھی ہے اور عوامی بھی!

"نغمات ختم نبوت" میں اکبر الہ آبادی، اقبال، ظفر علی خان، علامہ طالوت، شورش کاشمیری، سیف الدین سیف، ساغر صدیقی، امین گیلانی، قمر الحسینین، نعیم صدیقی، اور مظفر وارثی سمیت پچاس سے زائد شعراء کے کلام کو جس حسن و خوبی سے مرتب و مدون کیا گیا ہے اور جو اہتمام تزئین و طباعت کے لئے کیا گیا ہے۔ وہ بجائے خود قابل تحسین ہے۔ تحریک تحفظ ختم نبوت کے ہر کارکن کے لیے خاص طور پر اس کا مطالعہ ناگزیر ہے۔ جناب طاہر رزاق کی محنت قابلِ داد ہے مگر ایسا ہی بکھرا ہوا مواد جمع کر کے جلد دوم کی صورت میں شائع کرنے کی اشد ضرورت ہے۔

قرار داد مقاصد بنام سپریم کورٹ آف پاکستان

مؤلف: سردار شیر عالم خان ایڈووکیٹ اعظم ... صفحات ... روپے

© rasailojaraid.com